السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہاتھ میں گھڑی پہننے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ بعض لوگ اس کی مخالفت کرتے ہوئے دلیل یہ دیتے ہیں کہ اس میں عورتوں کے ساتھ مشابہت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ہماری رائے میں اس میں کوئی حرج نہیں اور نہ عورتوں کے ساتھ مشابہت ہے کیونکہ عورتوں کی گھڑیاں الگ ہیں اور مردوں کی الگ یںاور اگر ایک جیسی بھی ہوں تو پھر بھی کوئی حرج نہیں جیسا کہ چاندی کی انگوٹھی مردوں اور عورتوں سب کے لیے استعمال کرنا جائز ہے اور گھڑی سے مقصود اسے زینت یا زیور کے طور پر استعمال کرنا نہیں ہوتا بلکہ اس سے مقصود تو اوقات کو معلوم کرنا ہوتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص277

محدث فتویٰ